اٰيَاتُهَا ١١٢ — (٢١) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) — رُكُوْعَاتُهَا ٧

اس میں ۱۱۲ آیتیں ہیں — سورۃ الأنبیاء مکہ میں نازل ہوئی — اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ١
انسانوں کے لیے اُن کے حساب کا وقت قریب آ گیا، اور وہ غفلت میں پڑے اعراض کر رہے ہیں۔

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ
اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اُدھر کان لگاتے ہیں

وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ٢ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ط وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ
اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ اُن کے دل غافل ہوتے ہیں۔ اور وہ ظالم چپکے چپکے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ج اَفَتَاْتُوْنَ
سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ نبی نہیں ہے مگر تم جیسا ایک انسان ہے۔ کیا پھر تم جادو کے پاس

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ٣ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ
جاتے ہو اس حال میں کہ تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہو؟ نبی نے کہا کہ میرا رب جانتا ہے ہر بات

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ز وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٤
جو آسمان میں اور زمین میں ہے۔ اور وہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ م بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ
بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ تو پریشان خیالات ہیں، بلکہ یہ قرآن اس نبی نے گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ تو

شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ٥
شاعر ہے۔ اس لیے اسے چاہئے کہ ہمارے پاس معجزہ لے آئے جیسا پہلے پیغمبر معجزہ دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ج اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ٦
ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے۔ کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ٧
اس لیے تم اہل کتاب سے پوچھو اگر تم جانتے نہیں ہو۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
اور ہم نے ان انبیاء کو ایسا جسم نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے وعدہ سچ کر دکھایا، پھر ہم نے اُن کو

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اور جن کو ہم نے چاہا نجات دی اور زیادتی کرنے والوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً ہم نے تمہاری

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ وَكَمْ ع ١ ١٠ ١
طرف کتاب اتاری ہے، جس میں تمہاری نصیحت ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور کتنی

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے اُن کے بعد

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ
دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى
تو فوراً وہاں سے وہ بھاگنے لگے۔ (تو ہم نے کہا کہ) بھاگو مت، بلکہ واپس جاؤ ادھر

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا
جس میں تم عیش کر رہے تھے اور اپنے مکانات میں، شاید تمہاری پوچھ ہو۔ وہ کہنے لگے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ
ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر یہی اُن کی

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾
پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے اُن کو کٹا ہوا، بجھا ہوا بنا دیا۔ اور ہم نے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾
آسمان اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں کھیل کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ
اگر ہم چاہتے کہ دل بہلانے کے لیے کچھ بنائیں تو ہمارے پاس کی چیزوں (ملائکہ، حور) میں سے بناتے (نہ مسیح و مریم کو)،

اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى
اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر دے

الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ
مارتے ہیں، پھر حق باطل کا سر کچل دیتا ہے، پھر وہ فوراً مٹ جاتا ہے۔ اور تم پر افسوس ہے

مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اُن باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اللہ ہی کا ہے وہ سب جو آسمان و زمین میں ہے۔

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
اور وہ فرشتے جو اس کے پاس ہیں، وہ اللہ کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ وہ تسبیح کرتے رہتے ہیں رات اور دن،

لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
سستی نہیں کرتے۔ کیا انہوں نے معبود بنا لیے ہیں زمین سے

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
جو مردہ زندہ کر سکتے ہیں؟ اگر زمین و آسمان میں کئی معبود ہوتے اللہ کے سوا

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
تو زمین و آسمان ضرور تباہ ہو جاتے۔ پھر پاک ہے اللہ، جو عرش کا رب ہے، اُن باتوں سے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾
جو وہ کہہ رہے ہیں۔ اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، بلکہ اُن سے سوال کیا جائے گا۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ
کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنا لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ تم دلیل لاؤ۔

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
یہ اُن کی کتاب ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہ ان کی کتاب ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
حق کو جانتے نہیں، پھر وہ اس سے اعراض کر رہے ہیں۔ اور ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ
آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے اس بات کی کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
میرے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن تعالیٰ نے اولاد

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
بنائی ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔ وہ کسی بات میں اللہ سے سبقت

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ
نہیں کر سکتے، بلکہ وہ اللہ کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔ اللہ جانتا ہے جو

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ
ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے مگر

اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ
اس کی جو اللہ کا پسندیدہ ہو اور وہ اللہ کے خوف سے سہمے رہتے ہیں۔ اور جو بھی

يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ
اُن میں سے یہ کہے گا کہ میں معبود ہوں اللہ کے سوا تو اس کو ہم جہنم کی

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَلَمْ يَرَ ع ۱۹ ۲
سزا دیں گے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا
نے دیکھا نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ
ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے اُن دونوں کو الگ کیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو

حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
بنایا۔ کیا پھر یہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا
کہ کہیں وہ اُن کو لے کر نہ ہلے۔ اور ہم نے زمین میں کشادہ راستے بنا دیے

لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا
تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ

مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾
چھت بنایا۔ اور وہ آسمان کی نشانیوں سے اعراض کر رہے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن پیدا کیے اور سورج اور چاند پیدا کیے۔

كُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ۝٣٣ وَمَا جَعَلۡنَا لِبَشَرٍ
سب کے سب آسمان میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے کسی انسان کے لیے آپ سے

مِّنۡ قَبۡلِكَ الۡخُلۡدَ‌ؕ اَفَا۟ئِن مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ ۝٣٤
پہلے ہمیشہ رہنا نہیں بنایا۔ کیا پھر اگر آپ مر جاؤ گے تو یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ‌ؕ وَنَبۡلُوۡكُمۡ بِالشَّرِّ
ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور برائی اور بھلائی کے ذریعہ

وَالۡخَيۡرِ فِتۡنَةً‌ ؕ وَاِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ۝٣٥
ہم تمہاری آزمائش و امتحان لیتے ہیں۔ اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ ہی کو مذاق بنا لیتے ہیں۔

اَهٰذَا الَّذِىۡ يَذۡكُرُ اٰلِهَتَكُمۡ‌ۚ وَهُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ
کہ کیا یہ وہ آدمی ہے جو تمہارے معبودوں کا تذکرہ کرتا رہتا ہے؟ اور وہ خود رحمٰن تعالیٰ کی یاد کے

هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ۝٣٦ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ‌ؕ سَاُورِيۡكُمۡ
منکر ہیں۔ انسان جلدبازی کی خصلت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ عنقریب میں تمہیں

اٰيٰتِىۡ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ۝٣٧ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا
اپنی آیتیں دکھلاؤں گا، پھر تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ مت کرو۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ

الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝٣٨ لَوۡ يَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ
وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو؟ کاش یہ کافر جانتے

كَفَرُوۡا حِيۡنَ لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ
اس وقت کو جب وہ اپنے چہروں سے آگ روک نہیں سکیں گے

وَلَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ۝٣٩ بَلۡ تَاۡتِيۡهِمۡ
اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور ان کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ بلکہ وہ اُن کے پاس اچانک

بَغۡتَةً فَتَبۡهَتُهُمۡ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ
آجائے گی، پھر وہ اُن کو مبہوت کر دے گی، پھر وہ اس کو لوٹانے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ

يُنۡظَرُوۡنَ ۝٤٠ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ
انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ استہزاء

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

کیا گیا، پھر اُن میں سے استہزاء کرنے والوں کو اسی عذاب نے گھیر لیا جس کا

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ ٣ ع ١٢ ٣

وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ کون تمہاری حفاظت کرتا ہے رات میں

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

اور دن میں رحمٰن تعالیٰ سے۔ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ

منہ موڑتے ہیں۔ کیا ان کے لیے معبود ہیں ہمارے علاوہ جو اُن کو ہم سے بچا سکیں گے؟

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾

وہ تو خود اپنے آپ کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور اُن کو ہم سے بچانے والا ساتھی میسر نہیں آ سکتا۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ

بلکہ ہم نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو متمتع کیا یہاں تک کہ اُن کی عمریں طویل ہوگئیں۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

کیا پھر وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے کم کرتے ہوئے آ رہے ہیں؟

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ

کیا پھر یہ غالب ہوسکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف تمہیں وحی کے ذریعہ ڈراتا ہوں۔

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور بہرے پکار نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جائے۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر تیرے رب کے عذاب کا کوئی جھونکا اُن کو چھو لے تو ضرور کہیں گے

يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ

کہ ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی قصوروار تھے۔ اور میزانِ عدل (انصاف کے

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ

ترازو) ہم قائم کریں گے قیامت کے دن، پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى

اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی کوئی عمل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم

بِنَا حٰسِبِيۡنَ ۝٤٧ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ الۡفُرۡقَانَ

حساب لینے والے کافی ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو دی حق اور باطل کے درمیان

وَ ضِيَآءً وَّ ذِكۡرًا لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝٤٨ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ

فیصلہ کرنے والی کتاب اور روشنی والی کتاب اور نصیحت دلانے والی کتاب ان متقیوں کے لیے۔ جو اپنے رب

رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَهُمۡ مِّنَ السَّاعَةِ مُشۡفِقُوۡنَ ۝٤٩

سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے بھی ڈرتے ہیں۔

وَهٰذَا ذِكۡرٌ مُّبٰرَكٌ اَنۡزَلۡنٰهُ‌ ؕ اَفَاَنۡتُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ۝٥٠ ٤ ع ٩ ٤

اور یہ مبارک تذکرہ ہے جو ہم نے اتارا ہے۔ کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ رُشۡدَهٗ مِنۡ قَبۡلُ وَكُنَّا بِهٖ

اور یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی ہدایت دی اس سے پہلے اور ہم اُن کو خوب جاننے

عٰلِمِيۡنَ ۝٥١ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَ قَوۡمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيۡلُ

والے تھے۔ جب کہ انہوں نے اپنے ابّا اور اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیاں ہیں

الَّتِىۡۤ اَنۡتُمۡ لَهَا عٰكِفُوۡنَ ۝٥٢ قَالُوۡا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا

جن پر تم جمے ہوئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اُن کی

لَهَا عٰبِدِيۡنَ ۝٥٣ قَالَ لَقَدۡ كُنۡتُمۡ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ

عبادت کرتے ہوئے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝٥٤ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا بِالۡحَقِّ

بھی گمراہی میں تھے۔ انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو

اَمۡ اَنۡتَ مِنَ اللّٰعِبِيۡنَ ۝٥٥ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمۡ رَبُّ

یا تم دل لگی کر رہے ہو؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارا رب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الَّذِىۡ فَطَرَهُنَّ ‌ۖ وَاَنَا

اور زمین کا رب ہے، وہ جس نے اُن کو پیدا کیا۔ اور میں اس

عَلٰى ذٰ لِكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ۝٥٦ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيۡدَنَّ

پر گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم! ضرور میں

اَصۡنَامَكُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ۝٥٧ فَجَعَلَهُمۡ

تمہارے بتوں کے لیے تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ تم واپس چلے جاؤ گے۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام)

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ يَرۡجِعُوۡنَ ۝٥٨
نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، مگر اُن میں سے بڑے کو، شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝٥٩
انہوں نے کہا جس نے یہ حرکت کی ہمارے معبودوں کے ساتھ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوۡا سَمِعۡنَا فَتًى يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ۝٦٠ قَالُوۡا
انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ ایک نوجوان اُن کی باتیں کرتا ہے جسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا

فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰۤى اَعۡيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ۝٦١
کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ گواہ رہیں۔

قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۝٦٢
انہوں نے کہا کہ تو نے یہ حرکت کی ہے ہمارے معبودوں کے ساتھ، اے ابراہیم؟

قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ اُن کے اس بڑے نے یہ حرکت کی ہے، تو تم اُن سے پوچھو اگر یہ

يَنۡطِقُوۡنَ ۝٦٣ فَرَجَعُوۡۤا اِلٰۤى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ
بولتے ہوں۔ پھر وہ خود اپنے دل میں کہنے لگے کہ یقیناً تم

اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝٦٤ ثُمَّ نُكِسُوۡا عَلٰى رُءُوۡسِهِمۡ ۚ لَقَدۡ
خود ہی قصوروار ہو۔ پھر انہوں نے اپنے سر جھکا لیے کہ یقیناً

عَلِمۡتَ مَا هٰۤؤُلَاۤءِ يَنۡطِقُوۡنَ ۝٦٥ قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ
تمہیں معلوم ہے کہ یہ تو بول نہیں سکتے۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا تم عبادت کرتے

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ۝٦٦
ہو اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی جو تمہیں نہ کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں؟

اُفٍّ لَّكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ
افسوس ہے تم پر بھی اور ان معبودوں پر بھی جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝٦٧ قَالُوۡا حَرِّقُوۡهُ وَانۡصُرُوۡۤا اٰلِهَتَكُمۡ
کیا پھر تمہیں عقل نہیں؟ انہوں نے کہا کہ تم ابراہیم کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو

اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ۝٦٨ قُلۡنَا يٰنَارُ كُوۡنِىۡ بَرۡدًا
اگر تمہیں کرنا ہے۔ ہم نے کہا کہ اے آگ! تو ابراہیم (علیہ السلام) کے

وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ مکر کا ارادہ کیا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

تو ہم نے انہیں خسارہ اٹھانے والے بنا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اور لوط (علیہ السلام) کو نجات دی

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ

لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا

السلام) کو اسحاق عطا کیے اور مزید یعقوب بھی۔ اور سب کو ہم نے نیک

صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

بنایا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ

اور ہم نے اُن کی طرف وحی کی نیکی کے کام کے کرنے کی اور نماز قائم کرنے کی

وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا

اور زکوٰۃ دینے کی۔ اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ

ہم نے نبوت اور علم دیا اور ہم نے انہیں نجات دی اس بستی سے جو

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

گندے کام کرتی تھی۔ یقیناً وہ بُری نافرمان

فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع ٥

قوم تھی۔ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ

اور نوح (علیہ السلام) کا (قصہ سنئے) جب کہ انہوں نے پکارا اس سے پہلے، پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی، پھر ہم نے

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ

انہیں اور اُن کے ماننے والوں کو اُس بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی

مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

نصرت کی اس قوم کے خلاف جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً وہ

قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ
بُری قوم تھی، پھر ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔ اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو (یاد کیجیے) جب کہ

اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى الۡحَـرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ
وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی کے بارے میں جب کہ اس میں ایک قوم کی بکریاں (بھیڑ) رات کو

الۡقَوۡمِ‌ۚ وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شٰهِدِيۡنَ ۙ‏ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمۡنٰهَا
چر گئیں۔ اور ہم اُن کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے اس فیصلہ کی سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيۡمٰنَ‌ۚ وَكُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا وَّ عِلۡمًا‌ؗ وَّسَخَّرۡنَا
کو سمجھ دی۔ اور ہم نے سب کو نبوت اور علم دیا۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ يُسَبِّحۡنَ وَالطَّيۡرَ‌ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيۡنَ‏ ﴿۷۹﴾
پہاڑوں اور پرندوں کو تابع کیا تھا جو تسبیح پڑھتے تھے۔ اور ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَعَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّـكُمۡ لِتُحۡصِنَكُمۡ
اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زرہ بنانا سکھایا تمہارے لیے تا کہ وہ تمہاری لڑائی سے تمہاری

مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ‌ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ‏ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيۡمٰنَ
حفاظت کرے۔ کیا پھر تم شکر ادا کرتے ہو؟ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے

الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ
تیز ہوا کو تابع کیا جو چلتی تھی اُن کے حکم سے اس زمین کی طرف جس میں

بٰرَكۡنَا فِيۡهَا‌ ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ‏ ﴿۸۱﴾
ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم ہر چیز جانتے ہیں۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَ يَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا
اور شیاطین میں سے وہ بھی تھے جو سلیمان (علیہ السلام) کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے

دُوۡنَ ذٰلِكَ‌ۚ وَ كُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَۙ‏ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوۡبَ
کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ہی اُن کو سنبھال رہے تھے۔ اور ایوب (علیہ السلام) کو

اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ
جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم

الرّٰحِمِيۡنَ ۖ‌ۚ‏ ﴿۸۳﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ
کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے دور کر دی وہ تکلیف جو انہیں

ضُرٍّ وَّاٰتَیۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً
تھی اور ہم نے انہیں دے دی اُن کی اولاد اور اُن کے ساتھ اُن کے مانند اور بھی دیے رحمت کے طور پر

مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ ذِكۡرٰی لِلۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ
ہماری طرف سے اور یادگار عبادت کرنے والوں کے لیے۔ اور اسماعیل

وَ اِدۡرِیۡسَ وَ ذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿ۚۖ۸۵﴾
اور ادریس اور ذو الکفل (علیہم السلام) کو۔ یہ تمام صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

وَ اَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۶﴾
اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ یقیناً وہ صلحاء میں سے تھے۔

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ
اور مچھلی والے پیغمبر (یونس علیہ السلام) کو جب کہ وہ غصہ ہو کر چلے گئے، تو انہوں نے سمجھا کہ

لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ
ہم اُن پر گرفت ہرگز نہیں کریں گے، پھر انہوں نے دعا کی تاریکیوں میں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿ۚۖ۸۷﴾
مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ یقیناً میں قصورواروں میں سے ہوں۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ
تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور ہم نے انہیں غم سے نجات دی۔ اور اسی طرح

نُــۨجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِیَّاۤ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗ
ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿ۚۖ۸۹﴾
اے میرے رب! تو مجھے تنہا مت چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبۡنَا لَهٗ یَحۡیٰی وَ اَصۡلَحۡنَا
تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی۔ اور ہم نے انہیں یحیٰی عطا کیے اور ہم نے اُن کے لیے اُن کی بیوی کو

لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا یُسٰرِعُوۡنَ فِی الۡخَیۡرٰتِ
اچھا کر دیا۔ یقیناً وہ سبقت کرتے تھے نیکیوں میں

وَ یَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوۡا لَنَا خٰشِعِیۡنَ ﴿۹۰﴾
اور ہمیں شوق اور ڈر سے پکارتے تھے۔ اور وہ ہم سے ڈرنے والے تھے۔

وَالَّتِيۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا

اور اس مریم کو جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی، تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلۡنٰهَا وَابۡنَهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ

اور ہم نے انہیں اور اُن کے بیٹے کو جہان والوں کے لیے معجزہ بنایا۔ یقیناً یہ

اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿٩٢﴾

تمہاری امت ایک امت ہے۔ اور میں تمہارا معبود ہوں، تو تم میری عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ ؕ كُلٌّ اِلَيۡنَا رٰجِعُوۡنَ ﴿٩٣﴾ ع ٦ ١٨ ٦

اوراُن کے معاملہ میں آپس میں وہ مختلف گروہ ہوگئے۔ سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا كُفۡرَانَ

پھر جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری

لِسَعۡيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوۡنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرۡيَةٍ

نہیں کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔ اور جس بستی (والوں) کو بھی ہم نے ہلاک کیا

اَهۡلَكۡنٰهَاۤ اَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتۡ

ناممکن ہے کہ وہ لوٹ کر ہمارے پاس نہ آئیں۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور

يَاۡجُوۡجُ وَمَاۡجُوۡجُ وَهُمۡ مِّنۡ كُلِّ حَدَبٍ يَّنۡسِلُوۡنَ ﴿٩٦﴾

ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر ڈھلوان جگہ سے تیزی سے سرک رہے ہوں گے۔

وَاقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

اور سچا وعدہ قریب آ جائے گا، تو ایک دم اُن کی نگاہیں پھٹی رہ

اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ يٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا

جائیں گی جنہوں نے کفر کیا۔ (وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم

فِيۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمۡ

غفلت میں پڑے رہے اس سے، بلکہ ہم مجرم تھے۔ یقیناً تم

وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنۡتُمۡ لَهَا

اور وہ جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن ہیں۔ تم اس جہنم میں

وٰرِدُوۡنَ ﴿٩٨﴾ لَوۡ كَانَ هٰۤؤُلَاۤءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ

داخل ہونے والے ہو۔ اگر وہ معبود ہوتے تو اس جہنم میں داخل نہ ہوتے۔

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ

اور سب کے سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کا اس میں چلّا کر رونا ہوگا اور اتنا

فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا

کہ اس میں کوئی آواز بھی سن نہیں پائیں گے۔ یقیناً وہ جن کے لیے ہماری طرف سے اچھا فیصلہ پہلے

الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

ہو چکا ہے، تو یہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ جہنم کی آہٹ بھی نہیں سن

حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾

سکیں گے۔ اور وہ اُن نعمتوں میں جو اُن کے جی چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ

اُن کو بڑی گھبراہٹ غمگین نہیں کرے گی اور فرشتے اُن کا

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

استقبال کریں گے۔ (یہ کہتے ہوئے) کہ یہ وہ دن ہے جس کا تمہیں وعدہ کیا جا رہا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے لکھے ہوئے کاغذات دفتر میں لپیٹنے کی طرح۔

كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا

جیسا کہ ہم نے پہلی دفعہ مخلوق پیدا کی تو ہم دوبارہ اس کو پیدا کریں گے۔ یہ ہم پر وعدہ کے طور پر لازم ہے۔ یقیناً ہم

فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ

ایسا کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے زبور میں ذکر کے بعد یہ بات لکھ دی ہے

اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ

کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ یقیناً

فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

اس میں عبادت گزار قوم کا مطلب پورا پورا ہے۔ اور آپ کو جو ہم نے بھیجا

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

تو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے میری طرف تو یہی وحی آتی ہے کہ

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾

تمہارا معبود یکتا معبود ہے، کیا اب تم مانتے ہو؟

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍؕ

پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تو تمہیں پوری خبر دے دی۔

وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ

اور میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے یا دور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یقیناً وہ

یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾

اللہ باتوں میں سے زور سے کہی ہوئی بات بھی جانتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ

اور میں نہیں جانتا، شاید یہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک وقت تک نفع

اِلٰى حِیْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ

پہنچانا ہو۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارے رب رحمٰن تعالیٰ

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ؑ النصف ع ٧ ١٩ ٧

ہی سے مدد چاہتے ہیں اُن باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

اٰیَاتُهَا ٧٨ (٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ (١٠٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٠

اس میں ٧٨ آیتیں ہیں سورۃ الحج مدینہ میں نازل ہوئی اور ١٠ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ یقیناً قیامت کا زلزلہ

شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿١﴾ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

بڑی بھاری چیز ہے۔ جس دن تم اس کو دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی عورت

عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی گرا دے گی اپنے حمل کو

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

اور تو انسانوں کو نشہ میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ

لیکن اللہ کا عذاب ہی سخت ہوگا۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو جانے

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳
بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے چلتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
جس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس سے دوستی رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا

وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اور جہنم کے عذاب کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا۔ اے انسانو!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اگر تم شک میں ہو دوبارہ زندہ کیے جانے کی طرف سے، تو یقیناً ہم نے تمہیں پہلے پیدا کیا

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ
لوتھڑے سے جس میں صورت بنائی جاتی ہے اور (کبھی) صورت نہیں بنائی جاتی، تاکہ ہم تمہارے لیے بیان کریں۔

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور ہم بچہ دانی میں ٹھہراتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں وقتِ مقررہ تک،

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ
پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں، پھر...... تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
اور تم میں سے بعض کی روح قبض کر لی جاتی ہے اور تم میں سے بعض لوٹائے جاتے ہیں

اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ
نکمّی عمر کی طرف تاکہ وہ بہت کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے۔

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
ہیں تو ہلنے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر خوشنما جوڑے کو

بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
اگاتی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ حق ہے اور وہی مردوں کو

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ قیامت

اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ
آنے والی ہے اس میں کوئی شک ہی نہیں، اور یہ کہ اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا اُن کو بھی

فِی الْقُبُوْرِ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ
جو قبروں میں ہیں۔ اور لوگوں میں سے وہ ہے جو جھگڑا کرتا ہے اللہ کے بارے میں

بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍۙ﴿۸﴾ ثَانِیَ
جانے بغیر اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر۔ اپنا پہلو

عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنْیَا
موڑ کر تاکہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔ اس کے لیے دنیوی زندگی میں

خِزْیٌ وَّ نُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ﴿۹﴾
رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ
(کہا جائے گا کہ) یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ذرا بھی

لِّلْعَبِیْدِ﴿۱۰﴾ؑ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ ع ٨
ظلم نہیں کرتا۔ اور انسانوں میں سے وہ شخص بھی ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
کنارہ پر۔ پھر اگر اسے بھلائی پہنچے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے۔

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ۫ خَسِرَ الدُّنْیَا
اور اگر اسے آزمائش پہنچے تو منہ پھیر کر پلٹ جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ﴿۱۱﴾ یَدْعُوْا
اس نے خسارہ اٹھایا۔ یہی صریح گھاٹا ہے۔ وہ اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ
کے سوا پکارتا ہے ایسی چیز کو جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتی ہے اور نہ نفع دے سکتی ہے۔ یہی

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ۚ﴿۱۲﴾ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ
ہے پرلے درجہ کی گمراہی ۔ وہ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ

مِنۡ نَّفۡعِهٖ‌ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰى وَلَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ ﴿١٣﴾
قریب ہے۔ البتہ بہت برا دوست ہے اور بہت برا ساتھی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
یقیناً اللہ ایمان اور اعمالِ صالحہ والوں کو جنتوں میں داخل کرے گا

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يُرِيۡدُ ﴿١۴﴾ مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ
وہی جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ اس نبی کی ہرگز نصرت نہیں کرے گا

فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ
دنیا اور آخرت میں تو اسے چاہئے کہ ایک رسی لمبی کر لے آسمان تک،

ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ فَلۡيَنۡظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ مَا يَغِيۡظُ ﴿١۵﴾
پھر اسے کاٹ دے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر اس کو ختم کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلاتی ہے؟

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ
اور اسی طرح ہم نے قرآن کو روشن آیتیں بنا کر اتارا، اور یہ کہ اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنۡ يُّرِيۡدُ ﴿١٦﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا
اسی کو جسے وہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی

وَالصّٰبِـئِيۡنَ وَالنَّصٰرٰى وَالۡمَجُوۡسَ وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا‌ ‌ۖ
اور صابی اور نصاریٰ اور آتش پرست ہیں اور جو مشرک ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
یقیناً اللہ اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿١٧﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسۡجُدُ
ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں وہ

لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ وَالشَّمۡسُ
جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ
اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور بھی

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ
اور بہت سے انسان بھی۔ اور بہت سوں پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔

وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ
اور جسے اللہ رسوا کر دے تو اسے کوئی عزت دے نہیں سکتا۔ یقیناً اللہ کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ۩ ۱۸ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ السجدة ۶
وہی جو وہ چاہتا ہے۔ یہ دو مدعی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ ۖ
پھر جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے۔

يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۱۹ يُصْهَرُ
اُن کے سروں کے اوپر سے گرم پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے گل

بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۲۰ وَلَهُم مَّقَامِعُ
جائے گا جو اُن کے پیٹ میں ہے اور کھالیں بھی۔ اور اُن کے لیے لوہے کے

مِنْ حَدِيدٍ ۲۱ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا
گرز تیار ہیں۔ جب وہ جہنم سے غم کے مارے نکلنے کا ارادہ

مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۲۲ ع ۲/۹
کریں گے تو انہیں دوبارہ اس میں لوٹا دیا جائے گا۔ اور (کہا جائے گا کہ) آگ کا عذاب چکھو۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
یقیناً اللہ داخل کرے گا ایمان اور اعمالِ صالحہ والوں کو

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا
ایسی جنتوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں انہیں

مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا
سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا لباس اُن میں

حَرِيرٌ ۲۳ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا
ریشم کا ہوگا۔ اور انہیں ہدایت دی گئی ہے کلمات میں سے سب سے عمدہ کلمہ کی (لا الہ الا اللہ کی)۔ اور انہیں

إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۲۴ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
ہدایت دی گئی ہے قابلِ تعریف اللہ کے راستہ کی۔ یقیناً جو کافر ہیں

وَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ
اور اللہ کے راستہ سے اور اس مسجدِ حرام سے روکتے ہیں

الَّذِىۡ جَعَلۡنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ اۨلۡعَاكِفُ فِيۡهِ
جو ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنائی ہے کہ برابر ہے اس میں وہاں کا رہنے والا

وَالۡبَادِ‌ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ فِيۡهِ بِاِلۡحَادٍۢ بِظُلۡمٍ نُّذِقۡهُ
اور باہر سے آنے والا۔ اور جو اس میں شرارت سے بے دینی کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے

١٠ع٣ ٣ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۟ ٢٥ وَاِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ
دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو تیار کرکے دی

الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـًٔا وَّطَهِّرۡ بَيۡتِىَ
بیت اللہ کی جگہ کہ میرے ساتھ کسی چیز کو تم شریک نہ ٹھہراؤ اور میرے گھر کو پاک کرو

لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡقَآئِمِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ٢٦
طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

وَاَذِّنۡ فِى النَّاسِ بِالۡحَجِّ يَاۡتُوۡكَ رِجَالًا
اور آپ اعلان کر دیجیے انسانوں میں حج کا تو وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل

وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ۙ ٢٧
اور ہر دبلی اونٹنی پر (سوار ہو کر) آئیں گے جو دور دراز علاقوں سے آ رہی ہوں گی۔

لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ
تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہو جائیں اور اللہ کا نام لیں

فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ
مخصوص دنوں میں اُن چوپاؤں پر جو اللہ نے انہیں روزی کے طور پر

الۡاَنۡعَامِ‌ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡبَآئِسَ الۡفَقِيۡرَ ٢٨
دیے ہیں۔ تو تم اس سے کھاؤ اور محتاج فقیر کو کھلاؤ۔

ثُمَّ لۡيَـقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوۡفُوۡا نُذُوۡرَهُمۡ وَلۡيَطَّوَّفُوۡا
پھر انہیں چاہیے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور پرانے

بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ٢٩ ذٰلِكَ‌ ۚ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ
گھر کا وہ طواف کریں۔ یہ حکم تو ہے۔ اور جو اللہ کی عزت دی ہوئی چیزوں کی

اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ

تعظیم کرے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک۔ اور تمہارے لیے چوپائے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

حلال کیے گئے ہیں مگر وہ جو تم پر تلاوت کیے جاتے ہیں، اس لیے تم بتوں کی

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ

گندگی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو۔ ایک اللہ کے

لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

ہو کر رہو، اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو۔ اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ

تو گویا وہ آسمان سے گرا، پھر اسے پرندے اچک لے جاتے ہیں

اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ

یا طوفانی ہوا کسی دور جگہ میں اُسے پھینک رہی ہے۔ یہ حکم تو ہے۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

اور جو اللہ کی طرف سے ملے افعالِ حج کی تعظیم کرے گا تو یقیناً یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

تمہارے لیے اُن چوپاؤں میں ایک وقتِ مقررہ تک نفع اٹھانا ہے، پھر اُن کے ذبح کی جگہ

ع ۴ ۸ ۱۱ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

پرانے گھر کے پاس ہے۔ اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بنایا ہے

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

تاکہ وہ اللہ کا نام لیں اُن چوپاؤں پر جو اللہ نے انہیں کھانے کے

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ

لیے دیے۔ پھر تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو تم اسی کے فرماں بردار بنو۔

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

اور آپ بشارت سنا دیجیے اُن عاجزی کرنے والوں کو، کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور مصائب پر صبر کرنے والوں کو

وَالۡمُقِيۡمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿٣٥﴾
اور نماز قائم کرنے والوں کو۔ اور اُن چیزوں میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دی وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَـكُمۡ مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَـكُمۡ
اور ہدی کے جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کے شعائر میں سے بنایا ہے تمہارے لیئے

فِيۡهَا خَيۡرٌ ‌ۖ فَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا صَوَآفَّ ‌ۚ
ان میں بھلائی ہے۔ پھر تم اُن پر اللہ کا نام لو ان کو کھڑا کر کے۔

فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُهَا فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا
پھر جب اُن کے پہلو زمین پر گر پڑیں تو تم ان میں سے کھاؤ اور تم نہ مانگنے والوں

الۡقَانِعَ وَالۡمُعۡتَرَّ‌ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرۡنٰهَا لَـكُمۡ
اور مانگنے والوں کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے مسخر کیا ہے ان جانوروں کو تمہارے لیے

لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٣٦﴾ لَنۡ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوۡمُهَا
تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ کو نہ اُن کا گوشت ہرگز پہنچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰـكِنۡ يَّنَالُهُ التَّقۡوٰى مِنۡكُمۡ‌ ؕ
نہ خون، لیکن اللہ کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَـكُمۡ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى
اسی طرح اللہ نے ان جانوروں پر تمہیں قابو دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر

مَا هَدٰٮكُمۡ‌ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی۔ اور بشارت سنا دیجیے نیکی کرنے والوں کو۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کی

عَنِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
طرف سے مدافعت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر خیانت کرنے والے ناشکرے سے محبت

ع ٥ ٥ ١٢ كَفُوۡرٍ ﴿٣٨﴾ اُذِنَ لِلَّذِيۡنَ يُقٰتَلُوۡنَ بِاَنَّهُمۡ ظُلِمُوۡا‌ ؕ
نہیں کرتا۔ اُن لوگوں کے لیے جن سے قتال کیا جاتا ہے اُن کو اجازت دی گئی ہے اس وجہ سے کہ وہ مظلوم ہیں۔

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصۡرِهِمۡ لَقَدِيۡرُ ۙ ﴿٣٩﴾ اۨلَّذِيۡنَ
اور یہ کہ یقیناً اللہ اُن کی نصرت پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اُن لوگوں کی

اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ بِغَيۡرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا
جنہیں اپنے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا صرف اس لیے کہ انہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ کا انسانوں کو اُن میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ

تو البتہ منہدم کردی جاتی راہبوں کی خلوت گاہیں اور نصاریٰ کی عبادت گاہیں اور یہودیوں کی عبادت گاہیں

وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ

اور وہ مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت زیادہ لیا جاتا ہے۔

وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ

اور ضرور اللہ اس کی نصرت کرے گا جو اللہ کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ قوت والا

عَزِيْزٌ ۝۴۰ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ

عزت والا ہے۔ وہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں حکومت دیں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا

تو وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور امر

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ

بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔ اور اللہ کے اختیار میں تمام امور

الْاُمُوْرِ ۝۴۱ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

کا انجام ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً اُن سے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝۴۲ وَقَوْمُ

پہلے قومِ نوح اور قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ۝۴۳ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ

کی قوم اور قومِ لوط اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

کی تکذیب کی گئی، پھر میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۴ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

پھر میری پکڑ کیسی رہی؟ پھر بہت سی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

جن کو ہم نے ہلاک کیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں، پھر اب وہ اپنی چھتوں پر

عُرُوۡشِهَا وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ﴿۴۵﴾
اور بیکار پڑے کنویں پر اور اونچے پکے محل پر گری پڑی ہیں۔

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ
کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ اُن کے پاس دل ہوتے

يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا
جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے؟ اس لیے کہ

لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰـكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ
آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں، لیکن وہ دل اندھے ہو جایا کرتے ہیں جو

فِى الصُّدُوۡرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ
سینوں میں ہیں۔ اور یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں

وَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ ‌ؕ وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ
اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور یقیناً ایک دن تیرے رب

رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنۡ
کے یہاں کا تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اور کتنی

مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ
بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں، پھر

اَخَذۡتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۸﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا
میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری طرف لوٹنا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے

النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيۡنَ
لوگو! میں تو صرف تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی

كَرِيۡمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ
روزی ہے۔ اور جو ہماری آیتوں کے بارے میں کوشش کریں گے مقابلہ کرنے کی

اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ
تو یہ دوزخی ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجے مگر جب انہوں نے قراءت کی تو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى
اُن کی قراءت میں (خلل) ڈالا۔ پھر اللہ منسوخ کر دیتا ہے شیطان کے ڈالے

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
ہوئے کو اور اللہ اپنی آیتوں کو محکم رکھتا ہے۔ اور اللہ علم والے، حکمت

حَكِيْمٌ ۝۵۲ۙ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
والے ہیں۔ تاکہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو آزمائش بنائیں

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ
اُن کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور اُن کے لیے جن کے دل سخت ہیں۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۳ۙ وَّلِيَعْلَمَ
اور یقیناً یہ ظالم البتہ لمبی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ جان لیں کہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے،

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
پھر وہ اس پر ایمان لائیں، پھر اُن کے دل اس کے سامنے جھک جائیں۔ اور یقیناً اللہ

لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۴
ضرور سیدھی راہ کی ہدایت دے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
اور کافر تو اس کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں رہیں گے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
یہاں تک کہ قیامت اچانک آ جائے یا اُن کے پاس منحوس

يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝۵۵ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ
دن کا عذاب آجائے۔ سلطنت اس دن اللہ کے لیے ہی ہوگی۔ اللہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
فیصلہ کرے گا۔ پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا

جناتِ نعیم میں ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں، جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

ع ۷ / ۹ / ۱۴

فَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ

اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جنھوں نے

هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا

ہجرت کی اللہ کے راستہ میں، پھر وہ قتل کیے گئے یا اپنی موت مر گئے

لَيَرۡزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

تو ضرور اللہ انھیں اچھی روزی دے گا۔ اور یقیناً اللہ بہترین

خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدۡخِلَنَّهُمۡ مُّدۡخَلًا يَّرۡضَوۡنَهٗ ؕ

روزی دینے والا ہے۔ اللہ ضرور انھیں داخل کرے گا ایسی جگہ میں جس کو وہ پسند کریں گے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنۡ

اور یقیناً اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ یہ تو ہوا۔ اور جو

عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِىَ عَلَيۡهِ

بدلہ لے اُسی قدر جو اُسے ستایا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی گئی

لَيَنۡصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ

تو اللہ ضرور اس کی نصرت کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔ یہ اس وجہ

بِاَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ

سے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِى الَّيۡلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ

اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ هُوَ

اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جس کو یہ کافر پکارتے ہیں وہ

الۡبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿۶۲﴾

باطل ہے اور یہ کہ اللہ وہ برتر ہے، بڑا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصۡبِحُ

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر زمین

الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ۚ﴿۶۳﴾ لَهٗ
سرسبز ہو گئی۔ یقیناً اللہ مہربان ہے، باخبر ہے۔ اس کی ملک ہیں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور یہ کہ اللہ

الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ
بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے تابع کر دی ع ٨ ١٥

مَّا فِى الۡاَرۡضِ وَ الۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ
وہ چیزیں جو زمین میں ہیں اور کشتی جو چلتی ہے سمندر میں اللہ کے حکم سے؟

وَ يُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ
اور اللہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے اس سے کہ وہ زمین پر گر جائے

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۵﴾
مگر اللہ کے حکم سے (ایک دن گر جائے گا)۔ یقیناً اللہ انسانوں پر بہت زیادہ شفیق ہے، مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ز ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ
اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَـكَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا
یقیناً انسان البتہ ناشکرا ہے۔ ہر امت کے لیے ہم نے ایک عبادت کا طریقہ

مَنۡسَكًا هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ
مقرر کیا ہے جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں، اس لیے یہ آپ سے جھگڑا نہ کریں اس معاملہ میں

وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۶۷﴾
اور اپنے رب کی طرف بلاتے رہیے۔ یقیناً آپ ضرور ہدایت اور سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾
اور اگر یہ آپ سے بحث کریں تو آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہارے اعمال خوب جانتا ہے۔

اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ
اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں تم اختلاف

تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى
کر رہے ہو۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ
آسمان اور زمین میں ہیں؟ بے شک یہ سب کچھ لوحِ محفوظ میں ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
ایسی چیز کی جس پر اللہ نے کوئی حجت نہیں اتاری اور اُن کے پاس اس کی کوئی

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتْلٰى
دلیل بھی نہیں۔ اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو آپ کافروں کے چہروں میں

كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
انکار دیکھ سکوگے۔ قریب ہے کہ یہ حملہ کر دیں اُن پر جو

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا میں تمھیں اس سے بری

مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
چیز کی خبر دوں؟ وہ دوزخ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ ع ۹/۱۶
اور وہ بری جگہ ہے۔ اے انسانو! ایک مثال بیان کی گئی ہے،

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
تم اس کو غور سے سنو۔ یقیناً وہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے

اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ
ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ وہ سب اس کے لیے اکٹھے ہو جائیں۔

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو مکھی سے وہ چیز یہ چھڑا

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا
نہیں سکتے۔ طالب بھی کمزور اور مطلوب بھی۔ اللہ کی انہوں نے قدر

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ
نہیں کی جیسا کہ اللہ کی قدر کا حق ہے۔ یقیناً اللہ قوت والا، عزت والا ہے۔ اللہ

يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ
منتخب کرتا ہے فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ اللہ جانتا ہے وہ چیزیں جو اُن کے آگے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾
اور اُن کے پیچھے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا
اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ۚ السجدة وَجَاهِدُوْا
اپنے رب کی اور نیکی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور مجاہدہ کرو

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ
اللہ کے راستہ میں جیسا اس میں محنت کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب کیا اور اس نے

عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ
دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ تم اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کا

اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ مِنْ قَبْلُ
اتباع کرو۔ اسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اس سے پہلے

وَفِيْ ھٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ
اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ رہیں

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا
اور تم گواہ رہو لوگوں پر۔ اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ
کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی مضبوط تھامے رہو۔ وہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ۧ
تمہارا مالک ہے۔ پھر وہ کتنا اچھا مالک ہے، اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

السجدة عند الامام الشافعي رحمه الله تعالى ١٢

ع ١٠